کرے سب پیر اور ملک بھر کے پیروں مزاروں اور آستانوں کے عقیدت مند علامہ احسان الٰہی ظہیر مرحوم کے عقیدت مندوں جیسے ہو جائیں جنہوں نے علامہ کا مزار بنانے اور اس پر عرس کروانے کی بجائے ان کے نام پر خلق خدا کے لئے ہسپتال بنا دیا ہے وہ بھی امیروں کے علاقہ ماڈل ٹاؤن شادمان یا گلبرگ میں نہیں غریبوں کے علاقہ میں جسکی گلیوں میں گاڑی بھی آسانی سے نہیں آجا سکتی ہمارے اکثر اسلامی انقلاب کے داعی امراء کی بستیوں میں مراکز انقلاب بنا کر ان کے چندوں اور تعاون سے اسلامی انقلاب کے نعرے لگاتے رہتے ہیں ہم ان سے ہمیشہ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ غریبوں کی طرف جاؤ مگر وہ کار کوٹھی اور ویڈیو انقلاب سے باہر نہیں نکلتے مگر علامہ احسان الٰہی ظہیر ہسپتال کے قیام سے ایسے کسی انقلاب کو کوئی خطرہ نہیں

تبصرہ کتب

۱۔ نور محمدی کی پیدائش از حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ

۲۔ خیرالبراھین فی الجھر بالتامین از مولانا محمد یحییٰ گوندلوی

۳۔ دین تصوف از مولانا محمد یحییٰ گوندلوی۔

ملنے کا پتہ = مکتبہ عزیزیہ مسجد قدس اہل حدیث گلی نمبر ۵ چوک دالگراں۔ لاہور

پہلی کتاب میں حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمتہ اللہ علیہ نے اس کتاب میں ایک موضوع روایت "**اول ما خلق اللہ نوری**" پر مستند بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ حدیث خود ساختہ اور من گھڑت ہے اور اس کی بنیاد پر ثابت کئے جانے والے مسائل کا شریعت اسلامیہ سے کوئی تعلق نہیں۔ آپؒ نے اس ضمن میں سایہ نبیؐ" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فضلہ کے متعلق زمین کے نگل جانے کا عقیدہ اور علم غیب اور دیگر عقائد میں بھی مختصر اور مدلل بحث کی ہے۔

دوسری کتاب آمین بالجھر کے مسئلے پر مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کی تحقیق کا نچوڑ ہے۔ مولانا علمی حلقوں میں بہت اچھا اضافہ ہیں۔ ان کی یہ تصنیف علمی و تحقیقی شاہکار ہے۔ اور ہمارے خیال کے مطابق اس موضوع پر لکھی جانے والی سابقہ تمام تصنیف کا بہترین خلاصہ ہے۔ مولانا کی تخلیقی صلاحیت بھی اس میں عیاں ہے۔ قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں۔

تیسری کتاب بھی ان کی تحقیقی کاوش ہے۔ تصوف کے موضوع پر بہت اچھے حوالہ جات جمع کیے ہیں اور صوفیوں کی کتب کی روشنی میں ان کے عقائد کا ابطال کیا ہے۔ جزاہ اللہ خیرا۔